www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

چھپیں گے تو بھی تابکے ؟

ہمارا ایمان ہے کہ، قوم کو دفاعی، جمہوری اور اسلامی دستور دینے والوں نے اگر جرأت سے کام لے کر قوم کو مملکت کے لیے اربابِ اقتدار اور حکمران گروہ بھی شایانِ شان اور مناسب مہیا کر دیئے تو نہ صرف ملّتِ اسلامیہ کی تقدیریں بدل جائیں گی، بلکہ تاریخ کی نگاہ میں یہ خود بھی لازوال ہو جائیں گے۔ کیا کوئی ہے جو اس دولت کا خریدار ہو؟

جائزے

(۱)

عرب اپنا جائزہ لیں

عرب کو اسرائیل کی زیادتیوں کا شکوہ ہے اور بجا ہے۔ اسی طرح ان کو یہ بھی گلہ ہے کہ بعض سپر طاقتیں اس کی پشت پناہی کر کے عرب کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ ہمارے نزدیک ان کا یہ الزام بھی درست اور بجا ہے۔ لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ یہ گلہ کن سے ہے؟ ان سے جو اگر یہ زیادتیاں نہ کرتے تو حیرت ہوتی؟

دراصل ہمیں اصل گلہ خود عربوں سے ہے جو اپنی نجی مصلحتوں کی بنا پر، اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے میں ناکام رہے ہے، گلہ ان عرب حکمرانوں سے ہے جنہوں نے شخصی اور خاندانی اقتدار کو مقدم رکھا اور عوامی اقتدار کو پروان نہیں چڑھنے دیا۔ شکوہ ان عرب راج دلاروں سے ہے جنہوں نے ملک و ملّت کو اس نظامِ اسلامی سے ابھی تک محروم رکھا جو ہماری دنیوی اور اخروی فوز و فلاح کا ضامن ہے۔ ہمیں گلہ ان عرب بھائیوں سے ہے جو نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نظامِ سیاست کو چھوڑ کر مغربی اقوام کے چبلائے ہوئے نوالوں کے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔ یقین کیجیئے۔ ہمیں شکوہ ان عرب لیڈروں اور قوم کے ان بہی خواہوں سے ہے جنہوں نے باہم سر جوڑ کر اپنے مسائل حل کرنے کے بجائے ان بڑی طاقتوں کی ثالثی اور بندر بانٹ پر قناعت کرنے کو اپنا شعار بنا لیا ہے۔ ہم کبھی نہیں چاہتے کہ عرب قوم ایک ملّتِ اسلامیہ کی حیثیت سے پیدا ہو۔ عرب بھائیو! قرآن تمہارے پاس ہے، رسول ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی امین بھی تمہاری یہی عرب سرزمین ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ